نمائندہ کا خلاصہ

13 فروری 2018 کو شہر کے نام اپنے پہلے خطاب میں، میئر بل ڈے بلاسیو (Bill de Blasio) نے منشور پر نظر ثانی کی کمیشن (Charter Revision Commission) کو بحال کرنے کے اپنے ارادے کا اعلان کیا۔ کمیشن، میئر کے ذریعہ بحال کردہ 15 اراکین پر مشتمل ہے، جس کے پاس نظرثانی کے امکانی شعبہ کی شناخت کرنے کے لیے پورے نیویارک سٹی کے منشور کا جائزہ لینے کا اختیار حاصل ہے۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ نیویارک کے سبھی باشندوں کے پاس اس کارروائی میں شامل ہونے کا موقع ہو، کمیشن نے مختلف اور مشقت طلب عوامی رسائی اور مشغولیت کے عمل کو انجام دیا ہے، اور انجام دینا جاری رکھے گی۔ اب تک، کمیشن نے پانچ عوامی سماعت کا انعقاد کیا ہے جس میں کمیشن نے منشور میں ترمیم کرنے اور اسے بہتر بنانے کے طریقے کے بارے میں براہ راست نیویارک کے باشندوں کو سنا۔ عوام نے مختلف طریقوں سے، بشمول بذریعہ ڈاک، بذریعہ ای میل، سوشل میڈیا، اور کمیشن کی ویب سائٹ کے ذریعہ تبصرے فراہم کرکے کمیشن کی تحریری بیان جمع کرنے کی دعوت پر ردعمل ظاہر کیا۔ کمیشن نے چار مسئلہ کے فورمز کا بھی انعقاد کیا جس میں انہوں نے ماہرین اور پریکٹشنرز کی پیشکش کو سنا، اور مختلف رائے اور مطمح نظر سے عوامی تاثرات تخلیق کرنے کے لیے کمیونٹی پر مبنی متعدد تقریبات کا انعقاد کیا۔

کمیشن کو عوامی مشغولیت کے عمل سے عوام الناس، اچھے سرکاری گروپس، وکلاء، ماہرین، پریکٹیشنرز،منتخبہ اہلکاروں، اور سٹی کی ایجنسیوں کی جانب سے بہت سی قسموں کے تبصرے اور تجاویز حاصل ہوئے۔ کمیشن کے ذریعہ حاصل کردہ ہر ایک تبصرہ پر عملہ کے ذریعہ دھیان سے جائزہ لیا اور غور کیا گیا تھا۔ ابھی تک حاصل شدہ زیادہ تر تبصرے پالیسی کے پانچ وسیع شعبےکے اندر آتے ہیں:

- تشہیری مہم سے متعلق مالی امور
- نیویارک سٹی میں بدلیاتی انتخابات
- عوامی شمولیت
- کمیونٹی بورڈز
- ضلع بندی کی کارروائی

رپورٹ عملہ کے ابتدائی جائزہ کے نتائج اور متعلقہ تجاویز کے تجزیہ کے ساتھ پالیسی کے ان پانچ وسیع شعبے میں سے ہر ایک کے لیے عوامی بیان کی وضاحت کرتا ہے، جن میں کمیشن کے ذریعہ اگلے اقدام کے لیے عملہ کی سفارشات شامل ہیں۔ اس طریقے سے کمیشن کے کام پر توجہ مرکوز کرکے، رپورٹ کا مقصد مزید عوامی بحث تخلیق کرنا اور اس سے مطلع کرنا، اور عوام الناس کے ذریعہ غور کرنے کے لیے بیلٹ سوالات تشکیل دینے میں کمیشن کی مدد کرنا ہے۔ رپورٹ میں پیش کردہ عملہ کی تجاویز ابتدائی ہیں اور اس کا مقصد کمیشن کی پالیسی کے دوسرے شعبے، تبصرے، یا تجاویز، پر غور کرنے کو محدود کرنے، یا بصورت دیگر کمیشن کے کام کو کم کرنے کا نہیں ہے۔

کمیشن کو سٹی کی ایجنسیوں کے ذریعہ مختلف قسموں کے تبصرے اور تجاویز بھی حاصل ہوئی ہیں۔ رپوٹ ایجنسی کی تجاویز اور سفارشات کے انتخاب کا خلاصہ پیش کرتا ہے جن پر ایجنسی مزید مطالعہ کرسکتی ہے۔

المختصر، کمیشن کو ایسے تبصرے اور تجاویز حاصل ہوئے ہیں جس سے بہت سے دیگر موضوعات سامنے آئے ہیں، جس میں عوامی تحفظ اور زمین کا استعمال شامل ہے، جسے رپورٹ میں کمیشن کے ذریعہ مزید غور و خوض کی خصوصی تجاویز پیش کیے بغیر حل کردیا گیا ہے۔

نمائندہ کا خلاصہ، جاری

تجویز کردہ مرکوزیت کے شعبے

تشہیری مہم سے متعلق مالی امو

کمیشن کو سٹی کے تشہیری مہم سے متعلق مالی امور کو حل کرنے کے لیے متعدد تبصرے حاصل ہوئے، جو کہ میئر کے امیدوار، سرکاری وکیل، کمپٹرولر، برو کے صدر، اور سٹی کاؤنسل کی زر تعاون کی حدوں اور دیگر تقاضوں پر عائد ہوتے ہیں۔ سسٹم ایسے امیدواروں کو عوامی سرمایہ بھی فراہم کرتا ہے جو رضاکارانہ طور پر سٹی کے پروگرام میں شرکت کرتے ہیں اور اضافی پابندیوں اور ذمہ داریوں سے متفق ہیں۔

زیادہ تر ماہرین، وکلاء، اور عوام الناس نے نیویارک سٹی کے تشہیری مہم سے متعلق مالی امور کو ہمسری کے لیے ایک کامیاب ماڈل بتایا۔ تاہم، تبصرہ کنندگان نے مستقل بدعنوانی، اور ایسی بدعنوانی کی موجودگی کے بارے میں سنگین تشویشات کا اظہار کیا ہے، اور ایسی بدعنوانی، ساتھ ہی اس کی موجودگی سے مقابلہ کرنے کے لیے متعدد طریقوں کی تجویز پیش کی ہیں جس سے سٹی کے تشہیری مہم سے متعلق مالی امور کا نظام کو مضبوطی مل سکتی ہے۔

عملہ نے تجاویز پیش کی ہیں کہ کمیشن تشہیری مہم سے متعلق مالی امور کے نظام کے کچھ مخصوص بنیادی عناصر کی اصلاحات پر توجہ مرکوز کرے جوکہ ماہرین، منتخبہ اہلکاروں، اور عوام الناس کے بہت زیادہ تبصرہ کا مستوجب تھا: زرتعاون کی حدود، پبلک میچنگ فارمولہ، اور میچنگ فنڈز کیپ۔ عملہ نے تجاویز پیش کی ہے کہ کمیشن کو ان شعبوں پر اضافی عوام اور ماہر کی تجویز کی درخواست کرنی چاہئے اور زرتعاون کی حدود کو کم کرنے کے لیے تجاویز کو فروغ دینے، عوامی سرمایہ کو تقویت دینے، اور پبلک میچنگ فنڈ میں کیپ کو بڑھانے کے لیے بہت ہی زیادہ غور کرنا چاہئے۔

نیویارک سٹی میں بدلیاتی انتخابات

عوام الناس،ماہرین، منتخبہ اہلکاران، اور وکلاء نے بڑے پیمانے پر حلفیہ بیان دیا ہے، اور سٹی کے انتخابات کے انتظامیہ کو بہتر کرنے کے بارے میں متعدد تحریری تبصرے جمع کیے ہیں۔ حد سے زیادہ، بار بار جو تشویش اٹھائی گئی تھی وہ رائے دہندہ کی شرکت کو بڑھانے کی ضرورت تھی۔

رائے دہندہ کی کم شرکت کو حل کرنے کی تجاویز عام طور پر ان زمروں کے تحت آتی ہیں۔ پہلی بات، کچھ لوگوں نے انتخابات کے انتظام کو جدید ترین کرنے کی تجاویز کی پیشکش کی، جیسے رائے دہندہ کے رجسٹریشن کی عمل میں تبدیلیاں اور قبل از وقت رائے دہندگی کی تجاویز کو اپنانے کی تجاویز۔ دوسری بات، کچھ لوگوں نے یا تو براہ راست رائے دہندگی کی اہلیت کے تقاضوں میں تبدیلیوں کے ذریعہ یا افزوں شدہ رائے دہندگی کے تعاون کی خدمات کے ذریعہ تارکین وطن اور دیگر مصیبت زدہ عوام کے لیے رائے دہندگی کے تجربات کے واسطے عملی پابندیوں کو ہٹانے کی کوششوں کے ذریعہ رائے دہندگی تک رسائی کو بڑھانے کی وکالت کی ہے۔ اور تیسری بات، رائے دہندگان کے مابین ذمہ داری کی کمی کو حل کرنے کے لیے، بہت سے لوگوں نے نیویارک کے اہل باشندوں کو ووٹ دینے کی حوصلہ افزائی کرنے کی تجاویز کی پیشکش کی ہے، جس میں رائے دہندگی کی بہترین ترجیحات حاصل کرنے کے لیے درجہ والی اختیاری ووٹنگ سسٹم کو اپنانا شامل ہے۔

تاہم عملہ نے تجاویز پیش کی ہے کہ کمیشن نے ان میں سے ہر ایک زمرے کے لیے مزید تبصرے اور تجاویز کی درخواست کرے، ہم نے نوٹ کیا ہے کہ اس شعبہ کے عمل میں متعدد عوامل پر محتاط سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ چونکہ سٹی میں انتخابات کرانے کے طریقے سے متعلق متعدد تفصیلات ریاستی قانون میں پائے جاتے ہیں، اور کچھ معاملات میں، ریاستی آئین، بلدیاتی انتخابات کے انتظام میں اصلاح کرتی ہے جو کہ ریاستی اور مقامی انتخابات کے لیے تقسیم شدہ نظام کو، ممکنہ عملی اور قانونی تشویشات کو اٹھا کر تحریک دے سکتی ہے۔

نمائندہ کا خلاصہ، جاری

عملہ نے تجاویز پیش کی ہے کہ کمیشن کو مجوزہ اصلاح پر غور کرنی چاہئے جو:

- سٹی کے لیے مخصوص انتخابی نظام کے عناصر کا سامنا کرسکے، جیسے مقامی پرائمریز میں درجہ والی اختیاری ووٹنگ کا ممکنہ استعمال، اور خصوصی طور پر، پورے شہر کے آفسوں کے لیے پرائمریز ؛ اور
- نیویارک کے باشندوں کی شناخت شدہ ضروریات کے تئیں ردعمل، جیسے زبان کی اعانت کی خدمات کو تقویت دینا اور پھیلانا۔

اس کے ساتھ ہی، عملہ نے تجاویز پیش کی ہے کہ کمیشن کو رائے دہندگی میں شرکت کو بڑھانے کے دوسرے طریقوں کے سوال کے لیے مزید رائے کی درخواست کرنی چاہئے تاکہ اس پر سٹی کے منشور پر نظرثانی کے عمل کے بجائے ریاستی سطح پر بہتر طور پر حاصل کیا جاسکے۔ رائے دہندہ کی کم شرکت کی شرحوں سے آگے نمٹنے کے لیے، عملہ نے یہ بھی تجاویز پیش کی ہے کہ کمیشن کو اصلاح پر غور کرنی چاہئے جو عوامی شمولیت کو فروغ دے، جس پر اس رپوٹ کے اگلے سیکشن میں بات کی گئی ہے۔

عوامی شمولیت

کمیشن کے ذریعہ حاصل شدہ متعدد تبصروں میں سٹی میں عوامی شمولیت کی صورتحال کے بارے میں وسیع تشویش اور توسیع کے ذریعہ، ہمارے مقامی جمہوریت کی صحت کی عکاسی کرتا ہے۔ اپنے شہریوں کی شمولیت کو فروغ دینے کی سٹی کی موجودہ کوششیں متعدد اور مختلف ہیں، لیکن تبصرہ کنندگان نے ایسے طریقے کی تجاویز پیش کی ہیں جس میں سٹی مقامی حکومت کے کام کاج اور سٹی کی معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ان کوششوں کو تکملہ فراہم کرسکتا ہے اور اس کے سب سے بڑے وسائل — ان کے لوگوں — کو بہتر طور پر یکجا کرسکتا ہے۔

کمیشن کے پاس جمع کردہ زیادہ تر موضوعات اور تجاویز میں سٹی کی موجودہ کوششوں کو مربوط اور افزوں کرنے کے لیے ایک لائحہ عمل کی تخلیق؛ سٹی کی شہری زندگی میں باقاعدگی کے ساتھ شرکت کرنے لیے سلسلے وار طور پر شہری شمولیت کے مواقع کو فروغ دینا؛ ایسی شمولیت کو فروغ دینا جو مقامی، کمیونٹی پر مبنی، اور ثقافتی لحاظ سے موزوں ہو، اور لوگوں کو شمولیت کے مواقع کے بارے میں بہتر طور پر آگاہ کرنا شامل تھا۔

عملہ کی تجاویز ہے کہ کمیشن سٹی کی اپنے باشندوں کی شمولیت کی کوششوں کے مضبوط کرنے کے طریقوں کے بارے میں مزید مطالعہ کرے، جس میں ممکنہ طور پر نیا ادارہ یا آفس قائم کرنا جسے خصوصی طور پر اس مقصد کے لیے چارج دیا گیا ہو۔ عملہ کی تجاویز ہے کہ کمیشن درج ذیل سوالات پر مزید رائے کی درخواست کرے:

1. **اس شعبہ میں ایسا ادارہ یا آفس سٹی کی موجودہ کوششوں کو کیسے تعاون، تکملہ فراہم کرتا، یا رابطہ کاری کرتا ہے، جس میں حال ہی میں اعلان کردہ ڈیموکریسی NYC مہم شامل ہے؛**
2. **ایسا ادارہ یا آفس قانونی اور عملی پابندیوں کے ساتھ کام کرتے ہوئے شرکت کے ذریعہ بحث سازی کی توسیع میں سہولت پہنچا سکتے ہیں؛**
3. **ایسا ادارہ یا آفس کہاں پر واقع ہونا چاہئے؛ اور**
4. **کیاایسے ادارہ یا آفس کے پاس خودمختار، غیر-جانبدار، یا دیگر ڈھانچہ ہونا چاہئے۔**

نمائندہ کا خلاصہ، جاری

کمیونٹی بورڈز

عوام الناس، ماہرین، اور منتخبہ اہلکاروں نے سٹی کے 59 کمیونٹی بورڈز کو بنانے کے لیے گہری دلچسپی کا مظاہرہ کیا ہے جو کہ ان کی نمائندگی والی کمیونٹیز کی زیادہ عکاسی کرے اور ان کمیونٹیز کی مزید مؤثر طریقے سے نمائندگی کرے۔ تاہم، کمیشن کو اس شعبہ میں متعدد تبصرے حاصل ہوئے ہیں، جن تشویشات پر سب سے زیادہ آواز اٹھائی گئی وہ یہ تھی کہ کمیونٹی بورڈز، دونوں آبادی کے لحاظ سے اور نظریاتی طور پر، غیرمناسب طریقے سے مختلف ہے؛ استحکام اور مرکزی طور پر تقرری کے عمل کا فقدان ہے؛ اور مناسب وسائل نہیں ہے۔

ان تشویشات کے جواب میں، عملہ نے تجاویز پیش کی کہ کمیشن درج ذیل تجاویز پر غور کرے:

1. **تکثیریت کو بڑھانے کے طریقہ کے طور پر کمیونٹی بورڈ ممبران کے لیے شرائط کی حدوں کو لاگو کرنے پر؛**
2. **تقرری کے موجودہ عمل کو معیاری اور بہتر بنانے پر؛**
3. **کمیونٹی بورڈ کو اضافی تعاون اور وسائل فراہم کرنے پر، خصوصی طور پر شہری منصوبہ بندی کے تناظر میں؛**
4. **اس بات کو یقینی بنانے کے لیے دوسرے طریقے اپناناکہ کمیونٹی بورڈ ان کمیونٹیز کی نمائندگی کرے جن کی وہ خدمت کررہے ہیں۔**

ضلع بندی کی کارروائی

ہر ایک دس سالہ مردم شماری کے بعد، میئر اور سٹی کاؤنسل کو آبادی میں تبدیلیوں کو اپنانے کے لیے سٹی کاؤنسل ڈسٹرکٹ کی حدیں کھینچنے کے لیے لازمی طور پر 15 رکنی ضلعی کمیشن کی تقرری کرنی چاہئے۔ اگلا ضلع بند کا منصوبہ 2023 سے مؤثر ہوگا، اور کمیشن نے اس عمل سے متعلق متعدد تجاویز کو سنا جس کے ذریعہ ضلع کی حدیں کھینچی گئی۔

بہت سے اہم تھیمز عوامی مشغولیت کے عمل میں نکلے ہیں۔ کچھ تبصرہ کنندگان نے، سپریم کورٹ کے ذریعہ شعبۂ انصاف کے پیشگی کلیئرنس کے میکانزم کو بے عمل قرار دے دینے کے بعد، جس میں یہ یقینی بنانے کی کوشش کی جاتی تھی کہ کچھ ضلعوں میں ووٹنگ کی تبدیلیاں امتیازی مقاصد یا اثرات کے ساتھ نہ کیے جائیں، اس بارے میں تشویشات کا اظہار کیا ہے کہ ضلع بندی کےعمل میں بدستور نسلی اور اقلیتی نسلی گروپوں کی ووٹوں کی طاقت پر توجہ دی جارہی ہے۔ دیگر ڈسٹرکٹنگ کمیشن کے خودمختار ہونے کی اہمیت کو نمایاں کرتے ہیں اور تقرری کے عمل میں تبدیلیوں کی تجاویز پیش کرتے ہیں۔ آخر میں، تبصرہ کنندگان نے آنے والے 2020 کی مردم شماری کی سالمیت کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا ہے۔

عملہ اس بات سے واقف ہے کہ سٹی کے ضلع بندی کے عمل میں کوئی بھی تبدیلی ماہرین اور مستفدین کی جانب سے مزید رائے اور تجزیہ کے ساتھ قانونی، پالیسی، اور ایسی اصلاحات کے لیے عملی نتائج کے سخت تجزیہ کو لازمی بنائے گا۔ اس کے علاوہ، سٹی میں ضلع بندی میں کسی بھی امکانی تبدیلیوں پر غورو خوض میں اسے بات کی تشخیص کو بھی شامل کیا جانا ضروری ہے کہ کس طرح سے جداگانہ تبدیلیاں مجموعی طور پر عمل کو متاثر کرے گی۔ عملہ کی تجاویز ہے کہ کمیشن اس اہم اور پیچیدہ شعبہ کے لیے عوام کو مزید تبصرے اور تجاویز فراہم کرنے کے لیے مدعو کرے۔

نمائندہ کا خلاصہ، جاری

ان ملاحظات کو ذہن میں رکھتے ہوئے، عملہ ضلع بندی کی کارروائی کے تین پہلوؤں کا مطالعہ جاری رکھنے کی تجویز کرتا ہے:

1. نسلی اور قومی اقلیتی گروپوں کی رائے دہندگی کی اختیار پر ضلع بندی کی کارروائی کے اثرات سے نمٹنے کا طریقہ کار، جیسے کہ خودمختار ماہرین کے ذریعہ مجوزہ حدود کے لیے، یا دوسری تبدیلیوں کے لیے اضافی جائزہ اور تجزیہ فراہم کرنا جو رائے دہندگی کے حقوق سے متعلق ایکٹ اور سابقہ DOJ پیشگی - کلیئرنس کے عمل میں موجود اہم عوامی پالیسی کے ہدف کی عکاسی کرے۔
2. ضلع بندی کمیشن کے ڈھانچے میں اس کی خودمختاری کو فروغ دینے یا منتخب اہلکار کے اثر کو کم کرنے کے لیے، جس میں تقرری کے عمل میں ممکنہ تبدیلیاں بھی شامل ہیں، کسی بھی قسم کی ردوبدل؛ اور
3. ضلع بندی کی کارروائی میں اگلی مردم شماری کی کم گنتی کے منفی اثر کو کم کرنے کی حکمت عملیاں۔